السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طہارت کیا ہے اور کیوں کی جاتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پلیدگی، گندگی اور نجاست سے حاصل کی جانے والی ایسی صفائی و ستھرائی جو شرعی اصولوں کے مطابق ہو، اسے "طہارت کہتے ہیں"۔

نجاست خواہ حقیقی ہو، جیسے پیشاب اور پاخانہ، اسے [خبث] کہتے ہیں یا حکمی اور معنوی ہو، جیسے دبر سے ریح (ہوا) کا خارج ہونا، اسے [حدث] کہتے ہیں۔ دین اسلام ایک پاکیزہ دین ہے اور اسلام نے اپنے ماننے والوں کو بھی طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنے کو کہا ہے اور اس کی فضیلت و اہمیت اور وعدو وعید کا خوب تذکرہ کیا ہے۔ رسول اللہ نے طہارت کی فضیلت بیان کرتے ہوءے فرمایا:

«الطهور شطر الإيمان» (مسلم، طهارة، حديث: 223)

"طہارت نصف ایمان ہے۔

ایک اور حدیث میں طہارت کی فضیلت کے متعلق ہے کہ آپ نے فرمایا:

"وضو کرنے سے ہاتھ، منہ، اور پاؤں کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔" (سنن النسائی، الطهارة، حديث: 103)

طہارۃ اور پاکیزگی کے متعلق سرور کائنات کا ارشاد ہے:

«لا تقبل صلاة بغير طهور» (مسلم، الطهارة، حديث: 224)

"اللہ تعالی طہارت کے بغیر کوئی نماز قبول نہیں فرماتا۔"

اور اسی کی بابت حضرت ابو سعید خدری رض فرماتے ہیں، نبی کریم نے فرمایا:

«مفتاح الصلاة الطهور» (سنن ابن ماجه، الطهارة، حديث: 275-276)

"طہارت نماز کی کنجی ہے۔" طہارت سے غفلت برتنے کی بابت نبی سے مروی ہے: "قبر میں زیادہ عذاب طہارت سے غفلت برتنے پر ہوتا ہے۔" (صحیح الترغیب والترھیب، حدیث: 152)۔

ان تمام مذکورہ احادیث کی روشنی میں ایک مسلمان کے لیے واجب ہے کہ وہ اپنے بدن، کپڑے اور مکان کو نجاست سے پاک رکھے۔ اللہ تعالی نے اپنے نبی کو سب سے پہلے اسی بات کا حکم دیا تھا: "اپنے لباس کو پاکیزہ رکھیے اور گندگی سے دور رہیے" (المدثر: 4، 5) مکان اور بالخصوص مقام عبادت کے سلسلہ میں سیدنا ابراھیم اور اسماعیل علیہما السلام کو حکم دیا گیا: "میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں۔" (البقرۃ: 125)

اللہ تعالی اپنے طاہر اور پاکیزہ بندوں ہی سے محبت کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے کہ: بلاشبہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" (البقرۃ: 222)، نیز اہل قباء کی مدح میں فرمایا: "اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالی پاک صاف رہنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔" (التوبہ: 108)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01